# لیکچر 5　　　افسیوں کے نام خط کی تفسیر　　　ڈاکٹر لیاقت قیصر

## افسیوں کا پس منظر اور ابتدائی تعلیمات

تھینک یو، تھینک یو، آپ سب کو مسیح خداوند کے نام میں بہت بہت بہت بہت سلام۔ افسیوں کا خط ہم پڑھ رہے ہیں۔ تین مراحل ہو چکے ہیں ہمارے۔ ہم نے خط کا تعارف دیکھا، اس کے بعد خط کا پہلا باب پڑھا اور خدا کی عظیم سچائیاں سیکھیں، کہ کس طرح اُس نے ہمیں مسیح میں دنیا کی پیدائش سے پہلے چن لیا، اور پھر وقت آنے پر اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کیا، ہمیں اپنے بیٹے بیٹیاں بنایا، ہمیں روح القدس کی مہر دی۔ یہی وہ مسیح ہے جو مردوں میں سے جی اُٹھا۔ پہلے باب میں لکھا ہے کہ جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا تو وہ بہت سربلند کیا گیا۔ یہ وہی سربلند اور صاحب اختیار خداوند ہمارا نجات دہندہ ہے، جسے خدا نے کلیسیا کو دے دیا۔

## ماضی کی حالت: گناہ اور نجات سے پہلے کی زندگی

دوسرے باب میں ہم نے دیکھا کہ ہم نجات پانے سے پہلے کیا تھے۔ رسول نے بتایا کہ ہم روحانی طور پر مردہ تھے، یہ ہم دیکھ چکے ہیں۔ اُس نے یہ بھی بتایا کہ ہم دنیاداری کی روش پر چلتے تھے، اور یہ بھی بتایا کہ ہم پر بدروح کا اثر تھا۔ ہم نے یہ بھی پڑھا کہ ہم جسم کی خواہشوں کے مطابق زندگی گزار رہے تھے اور جسم و عقل کے ارادے پورے کر رہے تھے۔ اور قدرتی طور پر اس صورتحال کی وجہ سے ہم خدا کے غضب کے نیچے زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن اس صورتحال میں خدا نے ہم پر رحم کیا، ہمیں نجات بخشی، اپنا فضل ظاہر کیا۔ جو کام ہمیں کرنے چاہییں تھے وہ یسوع مسیح میں ہم پر ظاہر کیے۔ یہ تھیں پہلی 10 آیات۔

## نئی زندگی اور دوسری حالت

آج ہم دوسرے باب کی 11 ویں آیت سے شروع کریں گے۔ میرے ساتھ کلام مقدس کھولیے، اور یہ اتنی خوبصورت سچائیاں ہیں کہ انسان کا دل شادمانی سے لبریز ہو جاتا ہے۔ 11 ویں آیت میں رسول لکھتا ہے: "پس" —— یہ ایک نتیجہ ہے، اور ساتھ ہی اگلے خیالات کا تعارف بھی ہے —— لکھا ہے، پس یاد کرو کہ تم جو جسم کے لحاظ سے غیر قوم والے ہو، اور وہ لوگ جو جسم میں ہاتھ سے کیے ہوئے ختنہ کے سبب سے مختون کہلاتے ہیں، یعنی یہودی، وہ تمہیں نامختون کہتے ہیں۔ (پنجابی جملے کا ترجمہ): جیسے کچھ لوگ تمہیں حقارت سے 'نامختون' کہہ کر پکارتے ہیں، یہودی غیر قوموں کو یہ لقب دیتے تھے (جن میں ہم بھی شامل ہیں)۔ ہم یہودی

نہیں تھے، ہم اپنے ہمسایوں کو غیر قوم والے کہتے تھے، ہم بھی غیر قوم والے تھے، لیکن خدا نے ہم پر رحم کیا، اور لکھا ہے کہ وہ تمہیں نامختون کہتے ہیں۔

## مسیح سے جدا ہونے کی حالت

پہلی حالت ہماری یہ تھی کہ ہمارا کردار کیسا تھا؟ یہ ہم دوسرے باب کی پہلی آیت میں پڑھ چکے ہیں کہ ہم روحانی طور پر مردہ تھے، غضب کے فرزند تھے، دنیاداری میں زندہ تھے وغیرہ۔ اب سوسائٹی میں بھی ہمیں حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ آؤ دیکھیں کہ خدا کا کلام کیا کہتا ہے۔ اگلے زمانے میں تم کیا تھے؟ مسیح سے جدا۔ یہ پوری صورتحال واضح ہے۔ ہم مسیح سے جدا تھے، اسرائیل کی سلطنت سے خارج تھے، وعدوں کے عہد سے ناآشنا تھے، ناامید تھے، دنیا میں خدا سے جدا تھے۔

## خدا کا رحم اور قربت کی بحالی

یہ ہماری صورتحال تھی۔ مگر—اور اس "مگر" کے لیے خدا کا شکر ہو!—ہمارے ساتھ پھر کیا ہوا؟ کلام کہتا ہے: مگر تم جو پہلے دور تھے، اب مسیح یسوع میں، مسیح کے خون کے سبب سے، ہالیلویاہ! کتنے بڑے کام ہوئے! تمہاری یہ صورتحال تھی، لیکن اب تم مسیح یسوع میں ہو، اور مسیح کے خون کے سبب سے تم نزدیک آ گئے ہو۔

## مسیح ہماری صلح ہے

کیونکہ 14ویں آیت میں لکھا ہے: وہی، یعنی یسوع مسیح، ہماری صلح ہے، ہالیلویاہ Jesus is our peace! ! جس نے یہودیوں اور غیر قوموں کو ایک کر دیا، اور وہ دیوار جو ان کے درمیان جدائی کا باعث تھی، یسوع ناصری نے گرا دی۔ (پنجابی جملے کا ترجمہ): یسوع ناصری نے وہ دیواریں، جو انسانوں کو ایک دوسرے سے جدا کرتی تھیں، اپنی صلیب کی قدرت سے اور اپنے خون کی طاقت سے گرا دیں۔ ہالیلویاہ!

## قانون کی دشمنی ختم

15ویں آیت میں لکھا ہے: اُس نے اپنے جسم کے ذریعے دشمنی کو، یعنی وہ شریعت جو حکموں اور ضابطوں پر مشتمل تھی، موقوف کر دیا۔ تاکہ دونوں سے، یہودیوں سے بھی اور غیر قوموں سے بھی، اپنے آپ میں (یہ راز ہے) ایک نیا انسان پیدا کرے اور صلح کرا دے۔ ہالیلویاہ!

## صلیب کے ذریعے میل ملاپ

16ویں آیت میں لکھا ہے: اُس نے صلیب پر دشمنی کو مٹا دیا، اور اُس صلیب کے وسیلے سے دونوں کو ایک بدن بنا کر، خدا سے ملا دیا۔ ہمارا اینکاؤنٹر، ہمارا نیا تجربہ خدا سے، یسوع ناصری کے خون کے وسیلے سے ہوا۔

## صلح کی خوشخبری

17ویں آیت میں لکھا ہے: اُس نے آ کر تمہیں، جو دور تھے یعنی غیر قوم والے، اور انہیں جو نزدیک تھے یعنی یہودی، دونوں کو صلح کی خوشخبری دی۔

## باپ تک رسائی

کیونکہ 18ویں آیت کہتی ہے: اُسی (یسوع) کے وسیلے سے ہم دونوں کو، ایک ہی روح میں — یعنی روح القدس کے وسیلے — باپ کے پاس رسائی حاصل ہے۔ ہم بھی باپ کو ملتے ہیں، یسوع، اُس کے خون اور صلیب کے وسیلے سے۔ اور یہودی بھی صلیب ہی کے وسیلے سے خدا سے ملاقات کرتے ہیں، جو اب ہمارا آسمانی باپ ہے۔ ہالیلویاہ!

## صلیب کی قدرت

میں چاہتا ہوں کہ صلیب کی قدرت کے لیے آئیں، زوردار تالیاں بجائیں! ہالیلویاہ! ہالیلویاہ !Glory to God! صلیب نے کتنا بڑا کام کر دیا ہے۔

## صلیب ہماری شناخت

اسی لیے تو ہمارے گھروں میں صلیبیں ہیں، چرچوں پر صلیب ہے، ہماری پہچان صلیب ہے۔ پولوس کہتا ہے: دنیا میرے لیے مصلوب ہو گئی، اور میں دنیا کے لیے مصلوب ہو گیا۔ صلیب میرا فخر ہے۔ (پنجابی جملے کا ترجمہ): صلیب نے اتنے بڑے بڑے کام کیے ہیں!

## نتیجہ: خدا کے گھرانے کا حصہ

پھر 19 ویں آیت میں لکھا ہے: پس یہ سب باتوں کا نتیجہ ،اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے، تو کیا ہو گئے ؟ صلیب کے ذریعے، بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے۔ تم خدا کے بیٹے بیٹیاں بن گئے ہو، یسوع مسیح ناصری کے خون کی قدرت سے۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ!

## خدا کی عمارت میں تعمیر

20ویں آیت میں لکھا ہے: اور تم رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر تعمیر کیے گئے ہو۔ یہ وہ تعلیم ہے جو ہم الہام کے ذریعے پڑھ رہے ہیں۔ اس بنیاد پر، جس کے کونے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے۔ تم یسوع مسیح، جو کونے کا پتھر ہے، نبیوں اور رسولوں کی تعلیم اور لکھے ہوئے کلام کی بنیاد پر تعمیر ہو رہے ہو۔ خدا کا الہامی کلام موجود ہے، اور تمہاری بنیاد میں خدا کا بیٹا یسوع مسیح ہے، جس نے پوری عمارت کو جوڑ رکھا ہے، وہ خود یسوع مسیح ہے۔ تم تعمیر ہو رہے ہو، بنتے جا رہے ہو، بڑھتے جا رہے ہو۔ ہالیلویاہ!

## یسوع میں مکمل اتحاد اور کلیسیا کی پاکیزگی

21 آیت، اُسی میں، وہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لائے گئے ہیں نار سول کے وسیلہ سے ؟ اوہ، وہ بڑے بڑے گہرے حقائق میں گئے۔ اُسی میں، اور کسی میں نہیں۔ اگر اُس میں تھوڑا سا بھی فرق آ جاتا، تو مطلب یہ نہ ہوتا کہ "صرف اُسی میں"، یعنی Only Him, nobody else۔ صرف یسوع مسیح میں ہر ایک عمارت جُڑ کر خدا میں مکمل ہوتی ہے۔ ملا کر، خدا میں، پہلے اُسی میں، پھر خدا میں، پھر یسوع مسیح میں۔ رسولوں نے الہام کے ذریعے سچائیاں ہمیں بتا دی ہیں۔ مل ملا کر خدا میں ایک پاک، مقدس، ہولی ٹیمپل، ہولی بلڈنگ، کلیسیا اور ایماندار، مختلف لوگ دنیا میں ایک پاک مقدس عمارت بنتے جا رہے ہیں۔ کلیسیا کے لوگ مسلسل پاک ہوتے جا رہے ہیں۔

## روح القدس کی رہائش

22 آیت، اس باب کی آخری آیت ہے۔ لکھا ہے: "تم بھی اُس میں باہم اکٹھے تعمیر کیے جاتے ہو، تا کہ کیوں ؟ تا کہ تم روح میں، روح القدس میں، خدا کا مسکن بنو، جہاں خدا سکونت کرتا ہے، رہتا ہے"۔ کلیسیا پاک عمارت ہے، جس میں روح القدس رہتا ہے۔ یہ خدا کی رہائش ہے، اس لیے کلیسیا کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے، یہ روحانی خدا کا گھر ہے جس میں رہ کر خدا دنیا میں اپنے کام سرانجام دیتا ہے۔ ہالیلویاہ! کیا چیپٹر ہے، کیا خاتمہ ہے اس چیپٹر کا! ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ ہم کون تھے، اور خدا کے کام کے وسیلہ سے ہم کیا ہو گئے۔

ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! مجھے لگتا ہے کہ خاموشی میں ہی مزہ ہے۔ تو آرام سے، سکون سے بیٹھے ہو۔ میں کہوں "ہالیلویاہ!"، تو میری منت ہے کہ تم بھی کلام کی سچائیوں کی خاطر ہاتھ جوڑ کر "ہالیلویاہ!" کہا کرو۔

آج ہم کوشش کریں گے کہ نہ صرف یہ چیپٹر مکمل ہو، بلکہ تیسرے باب میں بھی جائیں۔ اتنا کچھ پڑھا ہے، پڑھتے پڑھتے کچھ باتوں کی وضاحت میں نے کر دی ہے، مختصراً۔ اب آؤ، قریب سے دیکھتے ہیں کہ جو پولوس لکھ رہا ہے، یار اس کا مطلب کیا ہے؟ وہ کہتا ہے، "بس یاد کرو!" جب تمہیں ابھی نجات نہیں ملی تھی، ابھی تم فارغ ہی تھے، مسیح تمہاری زندگی میں آیا ہی نہیں تھا، تو تم کون تھے؟ دوسرے باب کے پہلے حصے میں بھی رسول نے بتایا کہ ہم کون تھے——وہ ہمارے کردار کے حوالے سے تھا۔ اب وہ بتا رہا ہے کہ ہم کون تھے یہودیوں کے حوالے سے۔

## مسیح میں آنے سے پہلے ہماری حالت

آؤ لکھیں وہ باتیں:

نمبر ایک: ہم مسیح سے جدا تھے۔

نمبر دو: اسرائیل کی سلطنت سے خارج تھے۔

نمبر تین: وعدہ کے عہدوں سے ناواقف تھے۔

نمبر چار: ہم ناامید تھے، ہماری زندگیوں میں اُمید نہیں تھی۔

آج یسوع ہماری زندگیوں میں جلال کی اُمید بن کر ہمارے دلوں میں رہتا ہے۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! ہم دنیا میں خدا سے جدا تھے۔ کتنی باتیں ہو گئیں؟ اب دوستو، ان میں غور کرو کہ ہماری زندگیوں میں جب مسیح نہیں آیا تھا، تو ہماری حالت کیا تھی:

نمبر ایک: ہم مسیح سے جدا تھے۔ مسیح کون ہے؟ جو زندگی ہے، تو ہم زندگی سے جدا تھے۔ مسیح کون ہے؟ جو نور ہے، تو ہمارے اندر نور نہیں تھا۔ مسیح کون ہے؟ جو دروازہ ہے، جو زندگی ہے، جو سرفرازی ہے، جو برکتوں کا منبع ہے، جو ہمارا منجی ہے۔ اوہ! اگر مسیح سے جدا، تو سب سے جدا!

## اسرائیل کی سلطنت اور خدا کی برکات

پھر لکھا ہے: اسرائیل کی سلطنت سے۔ اسرائیل کی سلطنت کیا تھی؟ وہ کریسی تھی، نہ کہ ڈیموکریسی یا آرسٹوکریسی۔ وہ خدا کی حکومت تھی۔ خدا کی برکتیں ان کی طرف تھیں۔ ہم ان کی سلطنت یا شہریت سے خارج تھے۔ ہمارا ان کی روحانی، جسمانی اور مالی دولت میں کوئی حصہ نہیں تھا۔ ہم باہر تھے۔ یہ خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے۔ یہاں لکھا ہے "اسرائیل کی سلطنت سے"۔ انگریزی ترجمہ ہے Commonwealth of Israel ۔ ایسا کوئی حصہ نہیں تھا۔ لیکن صلیب کی قدرت سے آج ہم ان ساری برکتوں کے مساوی وارث ہیں جو اسرائیل کو دی گئیں۔ وہ برکتیں آج یسوع مسیح میں غیر اقوام کو بھی کثرت سے دی گئی ہیں۔

## یسوع مسیح میں دولت اور برکت

او یسوع کو لوٹتے جاؤ! دولتیں حاصل کرتے جاؤ! اُس کے پاس آتے جاؤ! اور برکتیں پاتے جاؤ! ہالیلویاہ! وہ کون ساز بور ہے؟ 15؟ "رہے گا نام"! تو اُس برکت کو سب لوگ پائیں۔ یسوع ناصری ایک ایسی شخصیت دنیا میں آئی، جس کے پاس دنیا کے تمام لوگوں کے لیے برکات کے خزانے ہیں۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! آؤ! یسوع کو پوجیں، اُس کی سیوا کریں، اُس کے آگے جھکیں، اُس کے بن جائیں۔ اُس کی تابعداری کریں، اُس کا کلام پڑھیں، اُس کی روشنی میں چلیں۔ ہماری زندگیوں، ہمارے خاندانوں اور بچوں پر آسمان سے برکتیں نازل ہوتی رہیں گی۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ!

## خدا کے عہد اور وعدے

"اسرائیل کی سلطنت سے خارج ہونے "کا مطلب ہے، جیسا آگے لکھا ہے، "وعدہ کے عہدوں سے جدا"۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا نے جتنے بھی عہد باندھے، پہلا عہد تو بن ابراہام کے ساتھ تھا۔ کیوں بھائی؟ دوستو، وہ عہد کیا تھا؟ آؤ پڑھتے ہیں۔ اسرائیل کی سلطنت سے خارج ہونے کا مطلب کیا ہے؟ پیدائش 12 باب نکالیے۔ منور، گھڑی تیز کر دینا، آؤ ہم شروع کیے ہوئے 35 منٹ ہو گئے۔ میں گھڑی خراب کر دیتی ہوں۔ ہاں جی، پیدائش کی کتاب نکالیے گا۔

## ابراہام کے ذریعے برکات

اچھا غور کرو! ابراہام کے ذریعے اسرائیل کو کیا برکت ملی؟ پیدائش 12 باب، دوسری آیت سے۔ ہاں جی، سب نے نکال لیا؟ آؤ، دیکھتے ہیں، لکھا ہے: "میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا" اور کیا دوں گا؟ زور سے بولو! "میں تجھے برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا، سو تو برکت ہو!" میں صرف تجھے ہی برکت نہیں دوں گا، تو برکت کا وسیلہ بن جائے گا، سبب بن جائے گا، ذریعہ بن جائے

گا۔ ساری دنیا تجھ سے برکت پائے گی۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! آگے پڑھو: "جو تجھے مبارک کہیں، ان کو میں برکت دوں گا، جو تجھ پر لعنت کرے، اس پر میں لعنت کروں گا"۔ یہ کون کہہ رہا ہے؟ او خدا! اور "زمین کے سب قبیلے" —— زمین پر کتنے قبیلے؟ حد ہو گئی یار! ان سے میں کیا کروں گا؟ (ایک بندہ بولے) زمین کے سب قبیلے ابراہام تیرے وسیلے سے برکت پائیں گے۔ ایک طرف عہد، آج بھی وہی ہے۔ اگر ابراہام کا نام لیا، تو دل کر رہا ہے کچھ اور بھی پڑھا جائے۔ آخری والا ہو گا۔ پھر آگے چلتے ہیں۔

## خدا کا وعدہ: قربانی اور قسم

اگر مجھے مل گیا تو، لو جی! بائیسواں باب۔ خدا نے پھر ابراہام سے، اس کی نسل سے، اسرائیل سے، اور دنیا سے دل کھول دیا۔ پیدائش 22 باب، 16 ویں آیت سے۔ ہاں جی، کیا لکھا ہے؟ خدا فرماتا ہے —— کون فرماتا ہے؟ زور سے بولو —— زندہ خدا فرماتا ہے۔ کیا کہتا ہے؟ "کیونکہ ابراہام، تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی، جو تیرا اکلوتا ہے، دریغ نہ رکھا، یعنی میرے لیے اُسے بھی تُو قربان کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔ تُو نے یہ کام کیا، مجھ سے اتنی محبت رکھی، تو میں کیا کروں گا؟ اس لیے میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خدا کی برکات اور نسل کی بڑھوتری

کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ اے! مجھے نہ کہو، کہو ہالیلویاہ، اور تمہیں بھی لگ جانا چاہیے کرنٹ! میں تجھے کیا کروں گا؟ ہالیلویاہ! تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دوں گا، اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹکوں کی مالک ہو گی۔ آگے اور آ گئی برکت، خدا چھین ہی نہیں سکتا یار! تیری نسل کے وسیلے سے —کہ نسل ہو— لو گو، یہ بھی ٹھیک ہے۔ اوہ تو پہلا ہے کوئی جراثیم مرے۔ میں تیری نسل کے وسیلے سے زمین کی سب قوموں کو کیا کروں گا؟ زور سے بولو! کیوں؟ کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔

## غیر قوموں کی حالت اور یسوع کی قربانی

اچھا، جب ہم غیر قوم میں سے تھے، ہم ان ساری برکتوں سے باہر تھے۔ ہمارا ان میں کوئی حصہ نہیں تھا۔ لیکن یسوع مسیح زمین پر آ گیا، پاک رہا، ہمارے گناہ اٹھا لیے، ہماری لعنتیں اٹھا لیں، ہماری بیماریاں اٹھا لیں۔ اور صلیب پر اس نے کہا "تمام ہوا"۔ اور ساری دنیا کے سارے گناہگار، جو کوئی اُس پر ایمان لائے، وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اس وجہ سے ہم ان ساری برکتوں کے اندر داخل ہو گئے۔

## سابقہ شناخت اور نئی پہچان

ہم تھے کون؟ مسیح سے جدا، اسرائیل کی سلطنت سے خارج، وعدہ کے عہدوں سے ناواقف۔ انہیں پڑھو، کیا المیہ تھا! ہم نااُمید تھے، "نو ہوپ، نو ہیلپ، نو لائٹ، نو لائف"۔ ہم تنہا تھے، اکیلے تھے، کمزور تھے، اندھیرے میں تھے۔ لیکن خدا کی طرف سے یسوع ناصری ایک عجیب نور زمین پر آ گیا۔ اور اُس پر ایمان لانے کی وجہ سے ہمارے سارے گناہ دُھل گئے، ہم پاک ہو گئے، دیواریں ٹوٹ گئیں، نفرتیں جاتی رہیں۔

## صلیب کی صلح اور عالمی بھائی چارہ

آج کوئی یہودی ہے، کوئی غیر یہودی ہے، کوئی غیر قوم سے ہے، کوئی کالا ہے، گورا ہے، چھوٹا ہے، پاکستانی ہے، امریکن ہے، کوئی گناہگار ہے—جو صلیب کے پاس آ جاتا ہے، اُن کی آپس میں صلح ہو جاتی ہے، اور وہ ایک بدن بن جاتے ہیں۔ اور وہ "ڈیڈی" جو آسمان پر ہے، اُسے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! گلوری ٹو گاڈ! افسیوں کا خط۔

## غیر قوموں کے بارے میں یہودیوں کا نظریہ

اچھا، یہ تو تھی دوستو ہمارا ماضی۔ آؤ اب حال بھی پڑھیں۔ مگر تم جو پہلے دور تھے— یہ غیر قوم والے—انہوں نے دور کے لوگ کیا تھے؟ اب مسیح یسوع میں تم کس قسم کے لوگ ہو گئے ہو؟ اُس کے خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو، ہالیلویاہ! آؤ صلیب کی شان اور قدرت، اُس کی پرستش میں زوردار تالیاں، صلیب کے لیے ہالیلویاہ!

## ہماری صلح کا ذریعہ

وہی ہماری صلح ہے، 16 – شہزادہ ایک ہی، اور وہ کون ہے؟ ہالیلویاہ! جس نے دونوں کو، یعنی ساری دنیا کی نسلوں، سارے ہی لوگوں کو ایک کر لیا۔ اُس کی صلیب کی قدرت سے جدائی کی دیوار کو، جو بیچ میں تھی، یسوع ناصری نے توڑ دیا۔ آج میں پڑھ رہا تھا—میرا خیال ہے ولیم بارکلی تھا—بہت اچھا لکھتا ہے، کبھی اچھا نہیں بھی لکھتا، لیکن اچھی باتیں اُس نے معلوماتی طور پر دی ہیں۔

## یہودیوں کا غیر قوموں سے تعصب

یہودی غیر قوم والوں کو کیسے سمجھتے تھے؟ نمبر ایک: یہودی کہتے تھے ہر غیر قوم والا جہنم کی آگ بھڑکانے کے لیے ایندھن ہے۔ بتاؤ مجھے! ایک نسل دوسری نسل کو اتنی حقارت سے دیکھ رہی ہے کہ انہیں کہہ رہی ہے "جہنم کا ایندھن"۔ سننے والا کیا کہے گا؟ دکھی ہوگا، حقیر سمجھے گا، نیچے محسوس کرے گا۔ یہ نفرت کی دیوار تھی یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان۔

وہ کہتے تھے خدا صرف اسرائیل سے محبت رکھتا ہے۔ لیکن نئے عہد نامے میں کلام کہتا ہے: "خدا نے ساری دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔

## غیر قوموں سے نفرت کی شدت

تیسری بات: وہ کہتے تھے اگر کوئی غیر قوم کا بندہ مر جائے، تو وہ زہریلا سانپ مر جائے! اتنی نفرت! پھر اگر کوئی غیر قوم کی عورت ہو، یا بچہ ہو، اُس کی مدد بھی نہ کرو، کیونکہ جو پیدا ہوگا وہ بھی غیر قوم ہی ہے۔ انہیں رہنے ہی نہ دو۔ یہ بھی خیال صحیح؟ پھر بھائی، محبت ہو تو نسلوں کی دیوار پار کر جاتی ہے، کرتی ہے یا نہیں؟ سب چپ رہ جاتے ہیں۔

اگر یہودی عورت یا مرد، غیر قوم کی عورت یا مرد سے شادی کر لے، تو ساری قوم اُس یہودی کا زندہ ہی جنازہ پڑھتی ہے! اتنی بڑی نفرت، حقارت کی دیوار — یسوع مسیح ناصری کی صلیب نے اس دیوار کو توڑ کر رکھ دیا۔ اور جو لوگ مسیح میں آتے ہیں، انہیں نئی زندگی مل جاتی ہے۔ جتنے نئی زندگی پاتے ہیں، وہ سارے آپس میں بہن بھائی ہیں، ہالیلویاہ!

## گلاطیوں کا حوالہ — نئی شناخت

آؤ ایک حوالہ پڑھیں: گلاطیوں کا خط، تیسرا باب، 26 آیت سے۔ لکھا ہے: "کیونکہ تم سب چرچ کے لوگ اُس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسوع میں ہے، خدا کے فرزند ہو۔" ایمان کے وسیلے سے۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا، تم نے مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی یہودی رہا، نہ یونانی، نہ کوئی غلام، نہ آزاد، نہ کوئی مرد، نہ عورت — کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔

اور اگر تم مسیح کے ہو، تو ابراہیم کی نسل ہو، برکتوں کے وارث ہو، وعدہ کے مطابق۔ یہ شرف ہمیں خدا کے بیٹے یسوع مسیح میں ملا ہے۔

## نئی فطرت اور نیا انسان

15ویں آیت: چنانچہ اُس نے اپنے جسم کے ذریعے سے دشمنی – یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کی صورت میں تھے– ختم کر دی۔ حکم تو اچھے تھے، لیکن انسان جب کرنے کی کوشش کرتا تھا، تو کر نہیں پاتا تھا، اور اُس پر خدا کا غضب آجاتا تھا۔ تو خدا نے اپنا فضل نازل کرنے کے لیے اپنے بیٹے کو بھیجا۔ وہ صلیب پر مر گیا۔ اور جو کوئی اُس پر ایمان لاتا ہے، روح القدس اُس پر نازل ہوتا ہے، اور خدا کی زندگی، خدا کا فضل، ایک نئی فطرت، ایک نئی زندگی اُس شخص کے اندر آجاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ خدا کے کلام کو پورا کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے، ہالیلویاہ!

## نیا انسان—نئی زندگی

آگے لکھا ہے: تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان بنائے۔ "نیا" کے لیے یونانی لفظ ہے "کائینوس"، اس کا مطلب ہے معیار میں نیا۔ "نیو مین ان جیزس"، نجات یافتہ انسان، معاف شدہ، نئے سرے سے پیدا شدہ، اُمید سے بھرا ہوا۔ یہ صلیب کی قدرت سے وجود میں آتا ہے۔ اِس لیے خدا کے بیٹے کا بھی شکر ہو، اُس کی صلیب کا بھی شکر ہو، اور اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کے لیے بھی خدا کی تعریف ہو، ہالیلویاہ! ہالیلویاہ!

نیا انسان پیدا کر کے صلح کرا دے، صلیب پر دشمنی کو مٹا کر، اُس کے سبب سے دونوں کو ایک تن، جسم بھی ایک ہی بنا دے، اور وہ خدا سے ملائے۔ اُس نے آکر تمہیں، جو دور تھے، اور انہیں، جو نزدیک تھے، دونوں کو صلح کی خوشخبری دی ایک روح میں باپ کے پاس رسائی

اور 18ویں آیت کیا رِچ ہے کیونکہ اُسی کے وسیلے سے ہم دونوں کی ایک ہی روح میں باپ کے پاس رسائی رکھتے ہیں۔ تو اگر بھائی مل جائے جو محبت کرنے والا ہو، گلے لگانے والا ہو، دینے والا ہو، شرم کو سایہ دینے والا ہو اور ننگے کو ڈھانپنے والا ہو، تو پھر اُس باپ کے علاوہ ہم اور کیا چاہتے ہیں؟ مسیحیت میں مسیح کے وسیلے سے، صلیب کے وسیلے سے، ہم صرف خدا سے ملاقات ہی نہیں کرتے بلکہ اپنے آسمانی باپ کے گلے بھی لگ جاتے ہیں اور اندر کی تنہائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ہماری روحانی دولت بڑھ جاتی ہے۔ ہالیلویاہ۔

## مسیح میں شناخت اور مقام

آگے پانچ منٹ باقی ہیں میرے پاس، وہ بھی بہت قیمتی ہیں۔ جو کچھ پایا ہے، اس سے آگے نکل کر، خدا نے ہمارے سامنے دو تصویریں رکھی ہیں۔ ایک تصویر یہ ہے کہ مسیح میں آنے کے بعد ہم اجنبی نہیں رہے، بیگانہ نہیں رہے، کیونکہ ہم پر یسوع ناصری کا خون لگا ہوا ہے، روح القدس کی مہر لگی ہوئی ہے، اور اب ہم اُس کے خاندان کا حصہ بن گئے ہیں۔ ہالیلویا!

## زندہ پتھروں کی کلیسیا

دوسری تصویر یہ ہے کہ ہم ایک ایک پتھر کی مانند زندہ بن گئے ہیں، جو پہلے مردہ پتھر تھے۔ یسوع نے اپنی زندگی دی، قدرت سے ہم زندہ پتھر بن گئے۔ تمام نجات یافتہ لوگ زندہ پتھر ہیں جنہیں ملا کر خدا نے ایک عمارت بنا دی جسے کلیسیا کہتے ہیں۔ یہ زندہ پتھروں کی عمارت ہے، کلیسیا ہے، خداوند کا گھر ہے، اس کے اندر روح القدس بسا ہوا ہے، وہ رہتا ہے، ہماری مدد کرتا ہے، ہمارے ساتھ رہتا ہے، اور ہمیں استعمال کرتا ہے۔

## خدا کی شکر گزاری

ہم کہاں تھے؟ ٹھیک سے سوچیں، ہم کہاں پہنچ گئے؟ اس کے لیے خدا کے بیٹے کا شکر ہو۔ میرا دل کرتا ہے آؤ ہم کھڑے ہو جائیں، ان برکتوں کے لیے کہ خدا نے ہمیں کہاں سے کہاں پہنچایا۔ آؤ جی بھر کر اس کا شکر کریں، اس کی تعریف کریں، کم از کم اس کو "تھینک یو" کہہ دیں۔ آؤ سب مل کر بلند آواز سے اس کا شکر ادا کریں۔ اگر تم زندہ پتھر ہو تو آؤ خوشی سے چِلاؤ، اس کی تعریف کرو، سب یک آواز ہو کر اس کا شکر کرو، اس کی تعریف کرو، اس کو مبارک کہو، خوشی سے حمد کرو، ناچو، تعریف کرو، وہ تم سے پیار کرتا ہے، تمہاری فکر کرتا ہے، تمہارے ساتھ ہے، تمہارے اندر رہتا ہے، تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گا، ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا، تم اس میں ہو، تم محفوظ ہو، وہ تمہارے لیے سب کچھ کرے گا۔

## خوف نہ کرو، خدا تیرے ساتھ ہے

مت ڈرو، خوف نہ کرو، خدا تیرے ساتھ ہے، اس کو اپنا آپ دے دو۔ ہالیلویا، آئے اسی طور سے اپنی آوازیں بلند کریں، ہالیلویا، خدا کی تعظیم میں اور اُس کی شکر گزاری میں، ہالیلویا، ۔

## بیٹے کے وسیلے سے نعمتیں

خدا باپ، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تیرے بیٹے، اپنے منجی خدا یسوع مسیح کے لیے۔ ہمارے دل تیری شکر گزاری سے بھرے ہیں۔ خدا باپ تیرا شکر ہو، تُو نے اپنے بیٹے کے توسط سے ہمیں دور سے قریب کر دیا ہے۔ ہالیلویا، اپنے بیٹے کے وسیلے سے، خدا باپ، تُو نے ہمیں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت سے نوازا ہے۔ خدا باپ تیرا شکر ہو، تُو نے اپنے بیٹے کے وسیلے سے ہمیں آسمانی مقاموں میں بیٹھنے کا شرف عطا کیا ہے۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تُو نے اپنے بیٹے کے وسیلے سے ہمیں اُس جلال کا وارث بنایا ہے۔ خدا باپ، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تُو نے اپنے بیٹے کے وسیلے سے ہمیں ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنایا ہے۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders

## تقصیرات سے نجات

ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تُونے ہماری ساری ناراضگی، ہماری بدیاں، ہماری تقصیرات، ہمارے گناہوں کو اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے سے معاف کر دیا ہے۔ ہالیلویا۔ اور تُونے ہمیں ہمیشہ کی زندگی میں شامل کر لیا ہے، تُونے ہمیں اپنے بیٹے بنا لیا ہے۔ ہالیلویا، ہالیلویا، اِس بڑے شرف، اِس بڑے آنر، اِس استحقاق، اِس بڑی عزت افزائی کے لیے، خدا باپ، ہمارے دل تیری شکر گزاری سے بھرے ہیں۔

## موت سے زندگی میں

ہالیلویا، ہالیلویا، ہم جو تیرے بیٹے سے پہلے کوئی وجود نہ رکھتے تھے، اے خدا باپ، ہم تاریکی کے فرزند تھے، ہم اندھیرے کے بیٹے تھے، موت کے سائے ہم پر منڈلا رہے تھے۔ خدا باپ، تیرے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل کیے گئے ہیں۔ ہم تیری شکر گزاری کرتے ہیں، ہالیلویا، ہالیلویا، ہم تیرے نام کو جلال دیتے ہیں، اِس بڑی عزت افزائی کے لیے، خدا باپ، تیرا شکر کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، کہ تُونے ہمیں گارے سے، دلدل سے، کیڑے سے، گناہ سے نکال کر، خدا باپ، اپنے بیٹے کی راستبازی میں شامل کر لیا ہے۔

## نئی زندگی

ہالیلویا، ہالیلویا، اور اب ہم مردہ نہیں رہے کیونکہ تیرے بیٹے کے وسیلے سے ہم زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ ہالیلویا، خدا باپ، تُونے ہمارا اسٹیٹس بدل دیا ہے۔ تُونے ہماری پوزیشن بدل دی ہے، تُونے ہمارا مقام تبدیل کر دیا ہے۔ ہالیلویا، ہالیلویا، تُونے ہمیں نئی مخلوق ہونے کا شرف دیا ہے۔ ہماری پرانی انسانیت ختم کر دی گئی ہے۔ خدا باپ، تُونے ہمیں اپنے بیٹے کے وسیلے سے نیا انسان بنا دیا ہے۔

## خدا کی زندگی

ہالیلویا، کیونکہ ہم میں عام زندگی نہیں، خدا باپ، تیرے بیٹے یسوع مسیح کی زندگی ہے۔ ہالیلویا، ہالیلویا، اور وہ زندگی جو خدا باپ کی زندگی ہے، وہ زندگی جو تُو اپنے اندر رکھتا ہے، تُونے اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے، وہ زندگی ہمیں عطا کر دی ہے۔ ہالیلویا، ہالیلویا، ہالیلویا، ہالیلویا۔

## وعدوں کے وارث

اور یہ کام تُونے اپنے بیٹے، ہمارے منجی، خدا یسوع مسیح کی جان دینے کے وسیلے سے کیا ہے۔ ہالیلویا۔ تُونے ہمیں وعدے کے فرزند بنایا ہے۔ ہم جو اُس وعدے کے وارث نہ تھے، ہم جو اُن وعدوں سے واقف بھی نہ تھے، خدا باپ، تُونے ہمیں اُس گناہگار ہجوم سے نکال کر، اٹھا کر، اپنے اُس مقدس مقام پر لے آیا ہے۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں، تیرا شکر کرتے ہیں، تُونے ہمیں مقدس قوم، شاہی کہنوں کا فرقہ بنا دیا ہے۔ ہالیلویا، ہالیلویا، اپنے برگزیدوں میں شامل کر لیا ہے۔

## کلام کی برکت

ہم تیرا شکر، تیری تعریف، تیری ستائش کرتے ہیں۔ خدا باپ، تیرا شکر، تیری تعریف ہو۔ آج کی ساری اس خدا باپ بلیسنگ کے لیے، جو تُونے ہمیں اپنے کلام کے وسیلے سے عطا کی ہے، تیرا شکر، تیرا شکر ہو کہ تُو ہمیں اپنے کلام کے وسیلے سے یہ بتا رہا ہے کہ ہمارا مسیح کے وسیلے مقام کیا ہے۔ ہالیلویا، کیا کیا چیزیں ہمیں مسیح کے وسیلے سے ملی ہیں، تیرا شکر، تیری تعریف ہو۔ ہالیلویا۔ ہم اِس بات کے لیے، خدا باپ، تیری شکر گزاری کرتے ہیں اور تیرے نام کو جلال دیتے ہیں۔ یسوع کے نام میں، آمین، آمین، آمین، پریز گاڈ، ہالیلویا۔

BETHUEL GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders